ORTHODOX BAHA'I FAITH

اکثریتی بہائی فرقہ کورٹ کیس ہار گیا

(An Article written by Dr. Parekh in English & translated in Urdu by Mr. Shehryar)

اس مضمون کے ذریعہ اکثریتی بہائی فرقہ جو کہ اسرائیل میں قائم اپنے ہیڈ کوارٹر بیت العدل (UHJ) کی نگرانی میں چل رہا ہے، کو خبر دینا چاہتے ہیں کہ امریکہ کے شہر وِلمیٹ (Wilmette) کی نیشنل اسپریچوول اسیمبلی (NSA) نے جو کوٹ کیس شیکاگو کے جج سینٹ اِیو (St. Eve) کی کورٹ میں نومبر ۲۰۰۶ء میں ریمی گروپ یعنی اورتھوڈوکس بہائی (Orthodox Bahai) کے خلاف داخل کیا تھا، بُری طرح ہار گئی۔ تمام بہائیوں کو اس کورٹ کیس کی تاریخ (History) اور اس کے پس منظر سے آگاہ ہونا چاہیئے اور اس شرم ناک شکست سے سبق حاصل کرنا چاہیئے، اور آئندہ کورٹ کیس داخل کرنے کی غلطی نہیں کرنا چاہیئے۔

<u>واقعہ کیا ہے:</u>

اس کورٹ کیس پر باریک بینی سے نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ امریکہ کی NSA نے ایک ناکام کوشش ۱۹۴۱ء میں نیویارک کورٹ میں مقدمہ داخل کر کے ''احمد سہراب'' کو خود کو بہائی کہنے سے روکنے کی کوشش کی تھی۔ احمد سُہراب عبدالبہاء کا سیکریٹری رہ چکا تھا لیکن بعد میں شوقی افندی نے اسے ''طردِ روحانی'' (Ex-Communication) کے ذریعہ بہائی سماج سے نکال دیا تھا۔ اس وقت کورٹ نے وِلمیٹ کی NSA کو حکم دیا تھا کہ لفظ ''بہائی'' صرف ان کی ملکیت نہیں ہے بلکہ بہاءاللہ اور ان کی تعلیمات پر ایمان رکھنے والا ہر شخص بہائی ہے۔

پھر ۲۵ سال بعد، ۱۹۶۶ء میں میسن ریمی نے بہائی مذہب کے دوسرے ولی امر (Second Guardian) کی حیثیت سے وِلمیٹ کی NSA کے خلاف کورٹ کیس داخل کیا تھا کہ وِلمیٹ کی تمام بہائی ملکیت ریمی والی NSA کی ہے کیوں کہ ریمی والی NSA ہی اصل NSA ہے۔ وِلمیٹ کی NSA نے جواباً کیس کا جواب کیس سے دیا کہ یہ ساری ملکیت بیت العدل کے NSA کی ہے۔ اس کیس کا فیصلہ کورٹ نے نہیں دیا کیوں کہ امریکی قانوں کے مطابق امریکی عدالتیں مذہبی تنازعوں پر فیصلہ نہیں دے سکتی البتہ مذہبی اداروں (Organisation) کی ملکیت کے معاملات میں فیصلہ دے سکتی ہے۔ اور آخر میں فیڈرل قانون (Federal Law) کے تحت وِلمیٹ کی NSA تمام بہائی ملکیت کی حقدار ٹھہری اور میسن ریمی اس سے محروم ہو گئے۔

البتہ یہ جاننا ضروری ہے کہ میسن ریمی کی NSA کورٹ میں معینہ تاریخ پر سماعت کے لئے حاضر نہ ہوسکی تھی اسلیئے جج نے ایک ڈیفالٹ فیصلہ (Default Judgement) صادر کر دیا کہ:

''وِلمیٹ کی NSA ہی صحیح اور سچی NSA ہے اور یہی بہائی دین (Bahai Faith) کی نمائندہ ہے لہٰذا ریمی کی NSA اور اس کے ممبران کو حق نہیں ہے کہ وہ خود کو ''بہائی   کہیں اور یہ حق بھی نہیں ہے کہ وہ بہائی مذہب کی کسی بھی چیز سے خود کو جوڑیں یا فائدہ اٹھائیں یہاں تک کہ مقدس الفاظ اور عکس (images) جیسے عربی نام ''یا بہاء الابہیٰ'' وغیرہ بھی اپنی تحریروں میں استعمال نہیں کر سکتے۔ البتہ یہ اجازت دے دی کہ اندرونی طور پر (Privately) استعمال کر سکتے ہیں۔

غور کرنے کی بات یہ ہے کہ کورٹ کا فیصلہ چالیس سال میں عملی جامہ نہ پہن سکا۔ ریمی گروپ اپنی تبلیغات کرتے رہے اور امریکہ، آسٹریلیا اور ہندوستان میں انکی تعداد بڑھتی گئی اور عبدالبہا اور بہاءاللہ کی تحریروں سے بہائی دین میں ولی امر (Gaurdian) کی ضرورت کو یہ لوگ ثابت کرنے لگے تو بیت العدل (UHJ) کو فکر ہوئی کہ کہیں ان کی حکومت ختم نہیں ہو جائے اور لوگ بہائی مذہب میں ولی امر کی ضرورت کو محسوس نہ کر لیں، اسلیئے ریمی گروپ یعنی (Orthodox Bahais) کو ڈرانے کے لئے نومبر ۲۰۰۶ء میں وِلمیٹ کی NSA کے ذریعہ دوبارہ کورٹ کیس داخل کر دیا۔ اور مطالبہ کیا کے اس پرانے فیصلہ کو لاگو کیا جائے تا کہ ریمی گروپ اپنی تبلیغات سے رک جائیں لیکن ۵ سال کے طوالانی مباحثہ کے بعد کورٹ نے فیصلہ سنایہ کہ:

”جو بہاء اللہ اور ان کی تعلیمات کی پیروی کرتے ہیں وہ سب بہائی ہیں۔ لفظ ’بہائی‘ یا ’یا بہاء الابہیٰ‘ یا اس طرح کی تمام بہائی اصطلاحیں مذہبی اصطلاحیں ہیں اور کسی خاص شخص یا گروہ کی ملکیت نہیں ہیں اور یہ اصطلاحات چونکہ مذہبی اصطلاحات ہیں اسلئے ٹریڈ مارک (Trademark) قانون کے تحت رجسٹرڈ نہیں کروائی جاسکتی لہٰذا ہر وہ شخص جو بہاء اللہ پر ایمان رکھتا ہے وہ ان کو استعمال کرسکتا ہے“

غرض یہ کہ یہ فیصلہ اورتھوڈوکس بہائیوں (Orthodox Bahais) کے حق میں سنا دیا گیا اور اس کیخلاف اپیل کی آخری تاریخ ۲۹/مارچ ۲۰۱۱ء معین ہوئی لیکن وِلمیٹ کی NSA نے اس معینہ تاریخ تک کوئی اپیل نہ کی اسلئے اورتھوڈوکس بہائیوں کی یہ کھلی ہوئی فتح ہے۔

آخر میں ایک بات ضروری ہے اکثریتی بہائی فرقہ اور وِلمیٹ کی NSA ایک کارپوریٹ بوڈی ہے (Corporate Body) ہے اور ماضی میں بھی تھی۔ لہٰذا بہائی ملکیت مثلاً عمارتیں زمین، باغات اور اس طرح کی تمام چیزیں ان کی ملکیت ہیں اور ”بہائی مذہب“ (Bahai Faith) بحیثیت مذہب (Religion) اور روحانی (Spritual) ہونے کی وجہ سے ولی امر (Gaurdian) کی زیر نگرانی چلنے والی NSA یا آج کی تاریخ میں پروویزنل نیشنل بہائی کونسل (Provisional National Bahai Council) کے ماتحت ہے۔ اور اس وقت جول برے مارنجلا (Joel Bray Maranjella) بہائی مذہب کے تیسرے ولی امر (Gaurdian) ہیں اور وِلمیٹ اور ہندوستان میں ان کی زیر نگرانی PNBC کے تحت بہت سے بہائی بہاء اللہ کی تعلیمات کی تبلیغ میں کوشاں ہیں۔

آخر میں ہم دوسرے تمام بہائیوں سے اپیل کرتے ہیں کہ بجائے کورٹ میں جانے کے، آیئے ہم مل جل کر بہاء اللہ اور عبدالبہاء کی تعلیمات کی روشنی میں ولی امری (Gaurdianship) کو قبول کرلیں۔

____ڈاکٹر اے. پاریکھ
سیکریٹری PNBC آف انڈیا۔

Post Box No. 54, Vasai Road (W) - 401 202, Distt Thane .

Email: parikhsec@yahoo.co.in